

## 50041- بھول کر روزہ افطار کرنے کا حکم

### سوال

نفلی روزے میں بھول کر روزہ افطار کرنے کا حکم کیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

امام بخاری اور امام مسلم نے ابو حیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جوروزے کی حالت میں بھول کر کھانی لے اسے روزہ پورا کرنا چاہیے، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اسے کھلایا پلایا ہے)۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (6669) صحیح مسلم حدیث نمبر (1155)

اسی طرح کفارہ اور قناء کے عدم وجوہ کے کفارہ کی بھی صراحت وارد ہے۔

ابو حیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے رمضان میں بھول کر روزہ افطار کریا اس پر نہ تو قناء ہے اور نہ ہی کفارہ)۔

صحیح ابن خزیمہ حدیث نمبر (1999) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح ابن خزیمہ میں اسے صحیح قرار دیا ہے۔

دارقطنی نے ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کیا ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(جس نے رمضان میں بھول کر کھایا تو اس پر کوئی قناء نہیں)۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے:

چاہے اس کی سند ضعیف ہے لیکن متابعت کے لیے صارع ہے، اس زیادہ کے ساتھ حدیث کا کم از کم درجہ حسن تک جا پہچاہے جس کی بنا پر اس سے احتجاج کیا جاستا ہے، اس سے بھی کم درجہ کی بہت ساری احادیث سے بہت سے مسائل میں احتجاج کیا گیا ہے۔

اس کی تقویت اس سے بھی ہوتی ہے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی ایک جماعت نے بھی اس کا فتویٰ دیا ہے اور اس میں کسی نے بھی ان کی مخالفت نہیں کی، جیسا کہ ابن منذر اور ابن حزم وغیرہ نے بیان بھی کیا ہے، جن میں علی بن ابی طالب، زید بن ثابت، ابو حیرہ اور ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم شامل ہیں، اور پھر یہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ ذیل فرمان کے بھی موافق ہے:

۔{ہاں پڑھاں جیز کی ہے جو غل تھارے دل کا ہو}۔ البقرۃ (225)۔

لہذا بھول چوک دل کا فعل نہیں، اور پھر یہ نماز میں عدالہ کا نام سے نماز کے باطل ہونے پر قیاس کے بھی موفق ہے نہ کہ بھول کر کھانے سے نماز باطل ہوتی ہے، اور اسی طرح روزہ بھی بھول کر کھانے سے باطل نہیں ہوتا۔

حدیث میں اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر رحمت و مہربانی اور ان سے مشقت ختم کرنے اور شفقت کا بیان ہے۔ احباب الاختصار۔

اس لیے جمیور علماء کرام نے ان احادیث سے استدلال کیا ہے کہ جو کوئی بھول کر کھا پی لے اس کا روزہ مکمل کرنا ہو گا اور اس کے ذمہ قناء نہیں اور نہ ہی کفارہ ہو گا، احادیث کا عموم نظری اور فرضی سب روزوں کو شامل ہے اور اس میں کوئی فرق نہیں۔

امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کتاب الام میں لکھتے ہیں :

جب کوئی روزے دار رمضان المبارک یا نذر اور کفارہ یا کسی دوسرے واجب اور نظری روزہ میں بھول کر کھا پی لے تو اس کا روزہ صحیح ہو گا اس پر کوئی قناء نہیں۔ اح

دیکھیں کتاب الام للشافعی (284/2)۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں :

اس میں جمیور کے مسلک کا استدلال پایا جاتا ہے کہ : جب کوئی روزہ دار بھول کر جماع کر لے اس سے روزہ نہیں ٹوٹتا، اس قول کے قائلین میں امام شافعی، امام ابو حیین، داود رحمہم اللہ اور دوسرے بھی شامل ہیں۔ اح

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالیٰ کا کہنا ہے :

مستظرفات یعنی دانائی کی باتوں میں یہ بھی ہے جسے عبد الرزاق نے عمرو بن دینار سے روایت کیا ہے کہ :

ایک شخص ابو حیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اور کہنے لگا میں نے صبح روزہ رکھا لیکن بھول کر کھایا، تو ابو حیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کوئی حرج نہیں، اس شخص نے کہا پھر میں ایک شخص کے پاس گیا تو بھول کر کھا پیا، ابو حیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے کوئی حرج نہیں، وہ شخص پھر کہنے لگا میں ایک اور شخص کے پاس گیا تو بھول کر کھایا، ابو حیرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہنے لگے تو اس شخص ہے جو روزہ رکھنے کا عادی ہی نہیں۔

واللہ اعلم۔